بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس کاغذ پر فرعون، ہامان، قارون کے نام لکھے ہوں، اسے جوتے مارنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں مفتیان دین اس بارے میں اگر کوئی نظر بد کا تعویذ دے، جس میں تمام بڑے کافروں جیسے فرعون، ہامان، قارون کے نام، لعنت کے ساتھ لکھے ہوں، اس کو نظر بد والے کے سر پر گھما کر جوتے مار کر جلانے کا کہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب

دریافت کی گئی صورت میں ناموں والے تعویذ کو جوتے مارنے کی اجازت نہیں، اس لیے کہ علمائے کرام فرماتے ہیں: نفس حروف قابل ادب ہیں، حروف تہجی خود کلام اللہ ہیں کہ حضرت ھود علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام پر نازل ہوئے، لہذا اگر ان حروف سے کسی کافر کا نام لکھا ہو تو ان حروف کی تعظیم کی جائے گی، اگرچہ ان کافروں کے نام لائق اہانت و تذلیل ہیں۔

چنانچہ ردالمحتار میں ہے "نقلوا عندنا أن للحروف حرمة "ترجمہ: علمانے یہ بات نقل کی ہے کہ ہمارے نزدیک حروف کی حرمت ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، ج 1، ص 607، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی ہندیہ میں ہے "إذا كتب اسم فرعون أو كتب أبو جهل على غرض يكره أن يرموا إليه؛ لأن لتلك الحروف حرمة "ترجمہ: جب فرعون یا ابوجہل کا نام کسی غرض سے لکھا جائے تو ان کو پھینکنا مکروہ ہے اس لیے کہ ان حروف کی حرمت ہے۔ (فتاوی ہندیہ، جلد 5، صفحہ 323، مطبوعہ: کوئٹہ)

سیدی امام اہلسنت، مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "ہمارے علماء تصریح فرماتے ہیں کہ نفسِ حروف قابلِ ادب ہیں اگرچہ جدا جدا لکھے ہوں جیسے تختی یا وصلی پر، خواہ ان میں کوئی برا نام لکھا ہو جیسے فرعون، ابوجہل وغیرہما تاہم حرفوں کی تعظیم کی جائے اگرچہ ان کافروں کا نام لائقِ اہانت و تذلیل ہے۔۔۔۔۔ حروفِ تہجی خود کلام اللہ ہیں کہ ہُود علیہ الصلوۃ و السلام پر نازل ہوئے۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 23، ص 336، 337، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5165

تاریخ اجراء: 13 محرم الحرام 1448ھ/29 جون 2026ء